جواں عزم، جواں ہمت

محمد عامر بٹ

محاسبۂ قادیانیت کے محاذ کے ایک انتھک، مخلص اور احراری مجاہد سے گفتگو

پینل: حکیم محمد قاسم، قاضی عبدالقدیر

سوال: آپ کی پیدائش، تعلیم، بزنس، ملازمت کہاں، کتنی ہے؟

جواب: 11/ مارچ 1976ء کی پیدائش ہے اور میٹرک تعلیم ہے، اس وقت سعودی عرب میں مزدوری کر رہا ہوں، جب بھی وقت فارغ ہو تو انٹرنیٹ پر قادیانیت کی سرگرمیاں واچ کرتا ہوں۔

سوال: احرار کے پلیٹ فارم سے کس طرح تعلق بنا؟

جواب: رَدِ قادیانیت پر کام کرنے کا شوق کوئی بارہ پندرہ سال سے ہے، پہلے مختلف دینی جماعتوں کے ساتھ اور پھر اپنے طور پر کام کرتا رہا، لیکن مستقل مزاجی مجلس احرار اسلام کے ساتھ وابستگی کے بعد آئی۔

سوال: سعودی عرب میں عرب علماء کرام، مرزائیت بارے کتنا علم رکھتے ہیں؟

جواب: اکثر نہیں جانتے لیکن گاہے بگاہے انھیں معلومات فراہم کرتے رہتے ہیں، پاکستانی علماء میں سے حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی اور ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ کافی ایکٹیو ہیں اور اب دروس وغیرہ اور رَدِ قادیانیت پر لٹریچر بھی عربی میں الحمدللہ خاصا چھپ چکا ہے جبکہ مدینہ منورہ میں ڈاکٹر الیاس عبدالغنی بھی اس محاذ پر دردِ دل رکھنے والی شخصیت ہیں۔

سوال: پاکستان میں اس وقت مرزائیت کے خلاف کونسی جماعت بہتر کام کر رہی ہے؟

جواب: ماشاءاللہ کافی جماعتیں ہیں اور کام بھی کر رہی ہیں، لیکن قادیانیت کی نبض مجلس احرار نے زیادہ اچھی چیک کی اور پھر دوائی بھی ہیوی ڈوز دی۔ چونکہ مجلس احرارِ اسلام قیام پاکستان سے پہلے ہی سے قادیانیت کے خلاف کام کر رہی ہے اس لیے یہ زیادہ اچھے طریقے سے قادیانیوں کی چالوں کو جانتی ہے اور الحمدللہ توڑ بھی کرنا جانتی ہے۔ مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت کے بعد مختلف شخصیات نے بہت کام کیا، لیکن جس کام کا آغاز مجلس احرارِ اسلام نے شروع کیا اور ۱۹۳۴ء میں اپنا دفتر قادیان میں قائم کیا، اس نے قادیانیت کی کمر توڑ دی اور اُن کے حوصلے پست کر دیے۔ 1953ء کی تحریک تحفظ ختمِ نبوّت

بھی مجلس احرار اسلام نے شروع کی، جس کی برکت سے 1974ء میں قادیانی غیر مسلم قرار پائے۔

سوال: میڈیا کے اس دور میں مرزائیت کا مقابلہ کس طرح کیا جا سکتا ہے؟

جواب: نوجوان نسل کو دینی ماحول، ٹیبل ٹاک، انفرادی اور نجی ملاقاتیں کر کے سمجھایا جا سکتا ہے۔ کیونکہ نوجوان نیٹ زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ان کی ذہن سازی کی ضرورت ہے۔ تا کہ میڈیا کا استعمال صحیح کریں اور مرزائیت کی ویب سائٹس پر نظر رکھیں۔ ہمیں نوجوان تیار کرنے ہوں گے جو میڈیا، اخبار اور نیٹ کی دنیا پر نظر رکھیں۔ تا کہ میڈیا کا استعمال صحیح بنیادوں پر ہو اور اگر کوئی غلط استعمال کرتا ہے تو پھر جواب بھی دے۔

سوال: انٹرنیٹ پر کام کرنے کی ترتیب کیا ہونی چاہیے۔ اگر کوئی سیکھنا چاہے تو کیسے اور کس سے رابطہ کرے؟

جواب: اس کے لیے پہلے نوجوانوں کی ذہنی و عملی تربیت کی ضرورت ہے تا کہ نیٹ پر بیٹھ کر کام کرتے وقت وہ یکسوئی سے کام کریں۔ انٹرنیٹ پر کام کرنے کے لیے جو شخصیات اس شعبے سے وابستہ ہیں اور جو لوگ فیس بک، سکائپ اور اس طرح کے دوسرے میڈیائی ہتھیار استعمال کرتے ہیں وہ بہتر بتا سکتے ہیں کہ مرزائیت کس کس روپ میں آ کر مسلمانوں کا شکار کرتی ہے ان میں لڑکیاں اور لڑکے دونوں موجود ہیں اور اس سلسلہ میں میری بھی خدمات حاضر ہیں جو نیٹ کے بارے میں معلومات لینا چاہیں کہ قادیانی کس کس روپ میں کام کرتے ہیں۔ مسلمان بن کر مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں اور ان کے ایمان خراب کرتے ہیں۔

سوال: مضامین راحیل کے علاوہ آپ نے اب تک کونسی کتاب پر کام مکمل کیا ہے اور آئندہ کا لائحہ عمل کیا ہے؟

جواب: الحمدللہ کچھ اور کتُب بھی ہیں جو سابق قادیانیوں نے تحریر کی ہیں ان پر کام چل رہا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی موضوعات ہیں جن پر کام ہو رہا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ جلدی وہ کتابیں مارکیٹ میں آ جائیں گی۔ جس میں قادیانیوں کے دجل وفریب کا پردہ چاک ہوگا کہ کیسے انہوں نے اپنے ماننے والوں کو دھوکہ دے رکھا ہے اور مختلف ناموں سے روپے بٹورتے رہتے ہیں۔

سوال: مجلس احرارِ اسلام سے آپکا رابطہ کس طرح ہوا آپ کو اس کام پر کون گائیڈ کرتا ہے؟

جواب: میرا مزاج فطرتاً احراری ہے۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے بارے میں خاصا سنا اور پڑھا، دل میں محبت اس جماعت کے لیے بڑھتی گئی اور پھر ان کی اولاد جو ماشاء اللہ عالم باعمل ہیں ان سے روابط ہوئے اور جو سنا تھا اس سے بڑھ کر پایا جماعت میں آئیڈیل شخصیت جناب حاجی عبداللطیف خالد چیمہ اور جناب انیف کاشر ہیں اللہ انہیں صحت اور عافیت والی زندگی دے وہ میرے لیے مشعل راہ ہیں۔

سوال: لاہوری مرزائی اور قادیانی مرزائی کس طرح کام کر رہے ہیں؟

جواب: ان کا طریقہ واردات دوطرح کا ہے ایک تو لٹریچر خاصا چھاپ چکے ہیں اور چھپ بھی رہا ہے۔ باقی انٹرنیٹ پر خاصی ویب سائٹس بنا رکھی ہیں، جو تقریباً ڈیڑھ سو سے تجاوز کر چکی ہیں۔ عام سیدھا سادہ مسلمان ان سے دھوکا کھا جاتا ہے۔ لاہور میں لاہوری مرزائیوں کا بہت بڑا مرکز ہے، جہاں وہ قادیانی تبلیغ کا طریقہ کار طے کرتے ہیں اور اس کے علاوہ انہوں نے اپنی پرانی کتابوں کو بھی چھاپا ہے۔ اسی طرح اب مرزائیوں کے ٹی وی چینل بھی کام کر رہے ہیں اور سعودیہ میں عربی ترجمہ کے ساتھ چینل کام کر رہا ہے۔

سوال: مرزائیت کے سدباب کے لیے ہمیں کن خطوط پر کام کرنا ہوگا؟

جواب: سب سے پہلے کسی بھی موذی جانور کو پکڑنے کے لیے اس کے پکڑنے کا طریقہ سیکھا جاتا ہے۔ ایسے شخص سے جو اس فن کا ماہر ہو، پھر اس جانور پر ہاتھ ڈالا جاتا ہے۔ اس طرح جو لوگ رَدِ قادیانیت کے عنوان پر کام کر رہے ہیں ان سے روابط و تعلقات ضروری ہیں، پاکستان ہو یا بیرون دنیا ان شاء اللہ خاصے لوگ اس پر کام کر رہے ہیں۔ مرزائیوں کی کُتب اور ویب سائٹس اور رسالہ جات اسی طرح جو ان کی جماعتوں میں مختلف کیٹگری ہیں ان پر نظر رکھی جائے۔

سوال: مجلس احرارِ اسلام کے کارکنوں کے نام آپکا کیا پیغام ہے؟

جواب: اپنے اندر علی وجہ البصیرت فکری وابستگی اور مستقل مزاجی پیدا کریں اور ہمارا باکردار ہونا بہت ضروری ہے اور وہ تبھی ہو سکتا ہے جب ہم اپنے بزرگوں سے علم و عمل سے اور عقیدہ سے جڑے رہیں۔ باقی اپنے سے بڑوں کے مشورہ کے بغیر کوئی کام نہ کریں، کیونکہ یہ شعبہ ایسا ہے جس میں جوش کی بجائے ہوش زیادہ چاہیے۔ پھر کام کے فوائد زیادہ نظر آئیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ

سوال: روحانی اور بیعت کا تعلق کس سے ہے؟

جواب: میرے شیخ اوّل حضرت عارف باللہ حکیم محمد اختر تھے اور حضرت کے بعد ابن امیر شریعت امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن دامت برکاتہم سے اصلاحی تعلق ہے۔ حضرت کی دعاؤں سے ہی اللہ تعالیٰ میرے میں ہمت اور لگن پیدا کر دیتے ہیں اور میں تحفظ ختم نبوت کے اس مبارک و مقدس کام میں اپنا حصہ ڈالتا ہوں جو ان شاء اللہ میری آخرت کے لیے ذریعہ نجات بنے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

☆......☆......☆